نکاح تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی سنت ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: FSD-9149 تاریخ: 28-10-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا نکاح تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ و السلام کی سنت ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نکاح انبیائے کرام علیہم الصلوۃ و السلام کی سنت ہے، لیکن بعض انبیاء کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے نکاح نہیں فرمایا، جیسے حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام اور حدیث مبارک میں جو نکاح کو انبیائے کرام کی سنت فرمایا گیا ہے، یہ تغلیباً ہے کہ اکثر نبیوں نے نکاح فرمایا۔

سابقہ انبیاء نے نکاح فرمایا ہے، جیسا کہ اللہ کریم نے ارشاد فرمایا:﴿وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّیَّةً وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: ”اور بیشک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے اور ان کے لیے بیویاں اور بچے بنائے اور کسی رسول کا کام نہیں کہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے۔ ہر وعدے کے لیے ایک لکھی ہوئی (مدت) ہے۔“ (پارہ13، الرعد، آیت:38)

نکاح انبیاء کی سنت ہے، جیسا کہ تفسیر قرطبی میں ہے: ”وھذہ سنۃ المرسلین کما نصت علیہ ھذہ الآیۃ“ ترجمہ: نکاح انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے، جیسا کہ یہ آیتِ مبارکہ اس بارے میں

نص ہے۔

(الجامع لأحکام القرآن المعروف بتفسیر القرطبی، جلد9، صفحہ327، مطبوعہ دار الکتب المصریہ، قاہرہ)

سنن الترمذی میں ہے:" عن أبی أیوب قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «أربع من سنن المرسلین: الحیاء، والتعطر، والسواک، والنکاح "**ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری** رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار چیزیں انبیاء و مرسلین کی سنت سے ہیں۔ حیا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔

(سنن الترمذی، جلد3، صفحہ384، مطبوعہ مصطفی البابی الحلبی، مصر)

حدیثِ مبارک میں نکاح کو سنتِ انبیاء قرار دینا، تغلیباً ہے، جیسا کہ تیسیر شرح جامع الصغیر میں ہے:" والمراد أن الأربع من سنن غالب الرسل فنوح لم یختتن وعیسى لم یتزوج "**ترجمہ: حدیث کا** معنی یہ ہے کہ یہ چار چیزیں اکثر انبیائے کرام علیہم السلام کی سنتوں میں سے ہیں، کیونکہ حضرت نوح علیہ السلام کا ختنہ نہیں ہوا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شادی نہیں کی تھی۔

(التیسیر شرح الجامع الصغیر، جلد1، صفحہ138، مطبوعہ مکتبۃ الامام الشافعی، ریاض)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نکاح نہیں فرمایا، جیسا کہ مرقاۃ المفاتیح میں ہے:" أربع ": أی: خصال عظیمة المقدار جلیلة الاعتبار " «من سنن المرسلین» ": أی فعلا وقولا یعنی التی فعلوها وحثوا علیها وفیه تغلیب لأن بعضهم **کعیسى ما ظهر منه الفعل فی بعض الخصال وهو النکاح** "ترجمہ: یہ چار چیزیں بڑی قدر و قیمت والی خصوصیات ہیں، انبیائے کرام علیہم السلام کی قولی و فعلی سنتوں میں سے ہیں، یعنی یہ ایسی چیزیں ہیں، جن کو انبیائے کرام علیہم السلام نے کیا یا ان کاموں کی ترغیب ارشاد فرمائی۔ ان چیزوں کو انبیاء کی سنت کہنا تغلیباً ہے کہ **بعض نبیوں سے بعض خصوصیات ظاہر نہیں ہوئیں، جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نکاح نہیں فرمایا۔**

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد1، صفحہ398، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

حضرت یحییٰ علیہ السلام نے نکاح نہیں فرمایا، جیسا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی صفت

”حصورا“ کے تحت تفسیر کبیر میں ہے:”المسألة الثانية: احتج أصحابنا بهذه الآية على أن ترك النكاح أفضل وذلك لأنه تعالى مدحه بترك النكاح“ترجمہ: دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے کچھ اصحاب نے اس آیت مبارکہ سے دلیل پکڑی کہ نکاح نہ کرنا افضل ہے، کیونکہ اللہ کریم نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی نکاح نہ کرنے پر تعریف بیان فرمائی۔

(التفسیر الکبیر، جلد8، صفحہ212، مطبوعہ دار إحياء التراث العربي، بیروت)

نکاح کی سنت حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک مسنون و مشروع ہے، جیسا کہ اشعۃ اللمعات میں ہے:”یعنی انبیاء علیہم السلام کی چوتھی سنت عورتوں سے نکاح کرنا ہے۔ یہ سنت حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تا قیامت مسنون و مشروع ہے۔“

(اشعۃ اللمعات(مترجم)، جلد1، صفحہ611، مطبوعہ فرید بک سٹال، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

24 ربیع الثانی 1446ھ/28 اکتوبر 2024ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے